

اُسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۚ لَهٗ اَصْحٰبٌ

جسے زمین میں شیطانوں نے راہ بھلا کر در ماندہ وحیرت زدہ کر دیا ہو جس کے ساتھی اسے سیدھی راہ کی طرف بلا رہے

يَدْعُوْنَہٗ اِلٰی الْهُدٰی اَتَيْنَا قُلَّ اِنْ هُدٰی اللّٰہُ هُوَ

ہوں کہ ہمارے پاس آ جا (مگر اسے کچھ سوچتا نہ ہو)؟ فرما دیں کہ اللہ کی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے، اور (اسی

الْهُدٰی ۚ وَاْمَرْنَا النَّسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۱۱ وَاَنْ اَقِیْمُوا

(لیے) ہمیں (یہ) حکم دیا گیا ہے کہ ہم تمام جہانوں کے رب کی فرمانبرداری کریں ۝ اور یہ (بھی حکم ہوا ہے)

الصَّلٰوۃَ وَاتَّقُوْہُ ۚ وَهُوَ الَّذِیْ اِلَیْہٖ تُحْشَرُوْنَ ۝۱۱۲

کہ تم نماز قائم رکھو اور اس سے ڈرتے رہو اور وہی اللہ ہے جس کی طرف تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ۝

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ وَیَوْمَ یَقُولُ

اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق (پر مبنی تدبیر) کے ساتھ پیدا فرمایا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا ہو جا

کُنْ فَیْکُوْنُ ۚ قَوْلُہٗ الْحَقُّ ۚ وَلَہٗ الْمُلْکُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی

تو وہ (روزِ محشر بیا) ہو جائے گا۔ اس کا فرمان حق ہے، اور اس دن اسی کی بادشاہی ہوگی جب (اسرائیل کے ذریعے)

الصُّوْرِ ۚ عَلِیْمُ الْغُیْبِ وَالشَّہَادَۃِ ۚ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۱۱۳

صور میں پھونک ماری جائے گی، (وہی) ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، اور وہی بڑا حکمت والا خبردار ہے ۝

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰہِیْمُ لِاَبِیْہٖ اِذْ رَاَتْ تَخٰذًا صٰمًا اِلَہَۃً ۚ

اور (یاد کیجئے) جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر (جو حقیقت میں چچا تھا محاورہ عرب میں اسے باپ کہا گیا ہے) سے کہا:

اِنِّیْۤ اَرٰکَ وَ قَوْمَکَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۱۱۴ وَ کَذٰلِکَ نُرِیْ

کیا تم بتوں کو معبود بناتے ہو؟ بیشک میں تمہیں اور تمہاری قوم کو صریح گمراہی میں (بتلا) دکھتا ہوں ۝ اور اسی طرح ہم نے

اِبْرٰہِیْمَ مَلٰکُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَیْکُوْنَ مِنْ

ابراہیم (علیہ السلام) کو آسمانوں اور زمین کی تمام بادشاہتیں (یعنی عجائباتِ خلق) دکھائیں اور (یہ) اس لئے کہ وہ عین الیقین